رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

انا الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودًا

اللہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ صہ
ششماہی ۸عہ
سہ ماہی ۱۲/ ے

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ — قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہندوستان ۱۸ صہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | مؤرخہ ۳۰ صفر ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۱۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ مئی - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو آج تمام دن سر درد کی تکلیف رہی - احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

نظارت بیت المال کی طرف سے حکیم خیر دین صاحب ضلع لائلپور سرگودہا اور جھنگ - سید عبد اللطیف صاحب سیالکوٹ جموں اور کشمیر - سید محمد علی شاہ صاحب لدھیانہ - ریاست نابھہ اور پٹیالہ اور مولوی مددخان صاحب ضلع گورداسپور کے دورہ پر بھیجے گئے ہیں۔

آریہ یووک سماج قادیان نے اپنے جلسہ کے اشتہار میں "دھرم چرچا" کی دعوت دی تھی جسے ینگ مینز احمدیہ ایسوسی ایشن قادیان نے منظور کرکے تصفیہ شرائط کے لئے انکو چٹھی لکھی - اور آخر خط و کتابت کے بعد ۷ مئی ان کے سندر میں باہمی گفت و شنید کے بعد بعض شرائط کا تصفیہ ہوا - اور تاریخ مناظرہ ۱۰ مئی مقرر ہوئی - لیکن وہی تسلیم شدہ شرائط کا انکار کرکے آریہ یووک سماج قادیان نے مناظرہ کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توحید فی المحبّت کا بلند ترین نظریہ

"جاننا چاہیئے - کہ خدا تعالیٰ کی غیوری محبت ذاتیہ ہیں کسی مومن کی اس کے غیر سے شراکت نہیں چاہتی - ایمان جو ہمیں سب سے پیارا ہے - وہ اسی بات سے محفوظ رہ سکتا ہے - کہ ہم محبت میں دوسرے کو اس سے شریک نہ کریں - اللہ جلشانہ مومنین کی علامت یہ فرماتا ہے - والذین آمنوا اشد حبًا للّٰہ - یعنی جو مومن ہیں - وہ خدا سے بڑھ کر کسی سے دل نہیں لگاتے محبت ایک خاص حق اللہ جلشانہ کا ہے - جو شخص اس کا حق دوسرے کو دے گا - وہ تباہ ہوگا - تمام برکتیں جو مردان خدا کو ملتی ہیں - تمام قبولیتیں جو ان کو حاصل ہوتی ہیں - کیا وہ معمولی وظائف سے یا معمولی نماز روزہ سے ملتی ہیں - ہرگز نہیں بلکہ وہ توحید فی المحبت سے ملتی ہیں - اسی کے ہو جاتے ہیں اسی کے ہو رہتے ہیں - اپنے ہاتھ سے دوسروں کو اس کی راہ میں قربان کرتے ہیں - میں خوب اس درد کی حقیقت کو پہچانتا ہوں - کہ جو ایسے شخص کو ہوتا ہے - کہ یکدفعہ وہ ایسے شخص سے جدا کیا جاتا ہے - جس کو وہ اپنے قالب کی گویا جان جانتا ہے - لیکن مجھے زیادہ غیرت اس بات میں ہے - کہ کیا ہمارے حقیقی پیارے کے مقابل پر کوئی اور ہونا چاہیئے - ہمیشہ سے میرا دل یہ فتوےٰ دیتا ہے - کہ غیر سے مستقل محبت کرنا کہ جس سے للّٰہی محبت باہر ہے - خواہ وہ بیٹا ہو - یا دوست - کوئی ہو ایک قسم کا کفر - اور کبیرہ گناہ ہے - جس سے اگر شفقت و رحمت الٰہی تدارک نہ کرے - تو سلب ایمان کا خطرہ ہے" (مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر ۳ صفحہ ۲۷)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اطلاع

ناصر آباد سٹیٹ سندھ ۸ مئی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز معہ اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔ حضور کی صحت بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ حضور کی صاحبزادی امۃ القیوم بیگم صاحبہ کو دو روز سے آرٹی کیریا کی تکلیف ہے احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ کے لئے اوقات وقف کرنیوالے اصحاب سے خطاب

تحریکِ جدید کے ماتحت جن دوستوں نے مئی کا مہینہ وقف کیا ہوا ہے۔ انہیں فرداً فرداً بذریعہ خطوط اطلاع دی جا چکی ہے۔ اور اخبار الفضل میں بھی بذریعہ اعلان عرض کیا گیا ہے کہ احباب بہت جلد مقررشدہ مقامات پر پہونچ کر تبلیغ کا کام شروع کر دیں۔ مگر معلوم ہوا ہے۔ کہ ابھی تک بعض احباب نہ تو وہاں پہونچے ہیں۔ اور نہ ہی ان کی طرف سے اس التوا کی اطلاع دفتر تحریکِ جدید میں موصول ہوئی ہے ایسے دوست جو اپنی مرضی سے عرصہ وقف کرتے ہیں اور جاتے نہیں۔ یاد رکھیں کہ وُہ ہمارے تبلیغی پروگرام میں سخت حرج پیدا کرتے ہیں۔ اور نہ صرف خود خدمت دین کے کام سے محروم رہتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی جو ان کے اردگرد یا زیر اثر ہوتے ہیں محروم کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ کاش ایسے لوگ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وُہ اہم ارشادات پڑھیں۔ جو حضور نے کثرت سے خطبات جمعہ و دیگر مواقع پر فرمائے ۔

ہاں اگر بعض وقتی مجبوریاں درپیش ہوں۔ تو لازم ہے کہ دفتر ہذا کو اطلاع دیجائے اگر مجبوریاں معقول ہوں۔ تو عرصہ کو پیچھے ڈالنے کی اجازت دی جا سکتی ہے مگر وعدہ کو منسوخ کرنے کی کسی صورت میں بھی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ جو اصحاب دفتر تحریکِ جدید کی طرف سے مقرر کردہ جگہ پر نہ جا سکتے ہوں۔ وہ اپنی مجبوریاں پیش کریں۔ انہیں اپنے رشتہ داروں یا اپنے گاؤں یا شہر کے کسی نزدیک علاقہ میں یا جہاں وُہ خود جانے پر رضامند ہوں جانے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

پس احباب جماعت اس امر کی طرف خاص توجہ فرمائیں۔ اور تحریکِ جدید کے ماتحت تبلیغی جہاد میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ تا وُہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے حقدار بنیں ۔

انچارج تحریکِ جدید قادیان

اخبار احمدیہ

ولادت صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے۔ مبلغ امریکہ کے ہاں ۲۱ اپریل لڑکی تولد ہوئی ہے۔ احباب دُعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر صحت و سعادت کے ساتھ عطا فرمائے۔ اور اس کا وجود سلسلہ عالیہ اور اپنے والدین کے لئے بابرکت ہو۔ بچی اور اس کی والدہ کی صحت

بفضل ایزدی اچھی ہے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

درخواستہائے دُعا (۱) خاکسار تقریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ ملیریا بخار بیمار ہے احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار عبدالمنان کنگی۔ (۲) مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل قادیان کی والدہ صاحبہ بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب دعائے صحت کریں۔ (۳) شیخ الطاف حسین صاحب کلرک بورڈنگ تحریک جدید کی اہلیہ صاحبہ کو اب نسبتاً آرام ہے لیکن کلی طور پر

قربانی ہی وُہ راہ ہے جس سے لوگ اپنے خدا تک پہنچتے ہیں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"قربانی ہی ایک راہ ہے۔ جس سے لوگ اپنے یار تک پہونچتے ہیں۔ اور موت ہی وُہ راستہ ہے، جو ہمیں اپنے محبوب تک پہنچاتا ہے۔ پس اس موت کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور ان اعمال کو اختیار کرو۔ جو انسان کو موت کے لئے تیار کرتے ہیں ہر کام کے کمال کے لئے ابتدائی مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح کامل قربانی کے لئے نسبتاً چھوٹی قربانیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ تحریک جدید کے پہلے دَور نے ان چھوٹی قربانیوں کی طرف جماعت کو بلایا ہے۔ اور وُہ جو ان چھوٹی قربانیوں پر عمل کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ خدا تعالیٰ انہیں بڑی قربانیوں کے لئے توفیق عطا فرمائے گا۔ اور وُہ خدا کے بڑے ہو جائیں گے جیسے مسیح علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام۔ اور ہزاروں کامل بندے خدا کے بڑے قرار پائے۔ اور انہوں نے خدا کی محبت کی چھری کو اپنی گردن پر پھیر لیا"۔

جن مخلصین نے اپنی خوشی اور مرضی سے اپنا وعدہ تیسرے سال کا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش فرمایا ہے۔ انہیں خصوصیت سے اس ارشاد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے عرض کی جاتی ہے۔ کہ وُہ اپنے وعدوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے جہاں تک جلد ممکن ہو سکے۔ پورا کر کے ثواب حاصل کریں۔ فنانشل سکرٹری

اضافہ شرح چندہ

کیا آپ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی فرمائی ہوئی تجویز کے مطابق تین سال کے لئے اپنے چندہ عام میں یا حصہ آمد میں اضافہ کیا ہے۔ اگر کیا ہے تو کس قدر اور کس تاریخ سے ؟

ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلانات

(۱) مجھے اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص عبدالمجید صاحب کباب فروش ساکن قادیان جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں بیرونی جماعتوں میں جا کر سلسلہ کو بدنام کرتے ہیں سو احمدی دوستوں کو چاہئیے۔ کہ وُہ اس شخص سے محتاط رہیں۔ اور اگر ان کو ایسی گفتگو کرتے پائیں تو فوراً مجھے اطلاع بھیجیں۔

(۲) چودھری امام الدین صاحب جنہوں نے مولوی عنایت اللہ صاحب تاجر کتب سے مکان خریدا ہے۔ ان کو چاہئیے کہ وہ فوراً قادیان آکر اپنا مکان رجسٹری کرا جائیں۔ اور اگر خود نہ آسکیں تو مجھے پچیس روپے ارسال کر دیں۔ میں رجسٹری کا انتظام کر دوں گا بصورت دیگر مسل نامکمل رہنے کی ذمہ داری ان پر ہوگی۔ ناظر امور عامہ قادیان

ڈسپنسر۔ ڈاکٹر اور مستریوں کی ضرورت

ا۔ قادیان میں ایک انگریزی دواخانہ میں کام کرنے کے لئے ایک دیانتدار ڈسپنسر کی اور ایک ڈاکٹر کی پوزیشن میں ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند اپنی درخواستیں ۲۰ مئی سے قبل مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ میرے پاس بھجوا دیں۔ کامیاب ڈسپنسر امیدوار کو ایک سو روپیہ کی شخصی ضمانت دینی ہوگی۔

ب۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں کے ایک معزز رئیس کو مکانات کی تعمیر کے لئے چار دیانتدار

207

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ صفر ۱۳۵۶ھ

ہندوستان کی موجودہ آئینی پوزیشن

اور

آنریبل وزیر ہند

آنریبل لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند نے ۷ رمئی کو دارالامراء میں لارڈ سینیل کے سوال کے جواب میں ہندوستان کی موجودہ آئینی پوزیشن کے متعلق تقریر کرتے ہوئے جن خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ وہ گو نئے نہیں۔ اور ان سے موجودہ آئینی تعطل کے خاتمہ کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ تاہم وہ ایک لحاظ سے ان کی اس تقریر سے مختلف ہیں۔ جو انہوں نے گزشتہ دنوں کانگرس کی قرارداد دہلی کے بعد پارلیمنٹ میں کی تھی۔ گزشتہ تقریر میں انہوں نے نہایت زور دار الفاظ میں بیان کیا تھا۔ کہ گورنر اس وقت تک وزراء کی آئینی سرگرمیوں میں عدم مداخلت کا یقین نہیں دلا سکتے۔ جب تک جدید آئین میں ترمیم نہیں کی جاتی۔ حال کی تقریر میں بھی گو انہوں نے اسی بات کو پیش کیا ہے۔ لیکن اس دفعہ ان کا لب و لہجہ پہلے کی نسبت ملائم اور مصالحانہ ہے۔ اور اس میں انہوں نے گورنروں کے اختیارات کی جو مزید وضاحت کی ہے۔ وہ بھی بہت حد تک اطمینان بخش اور غلط فہمیوں کو دور کرنے والی ہے:۔

آپ نے کہا۔ "بعض اشخاص کا خیال ہے۔ کہ وائسرائے اور مسٹر گاندھی کا باہمی مذاکرہ غلط فہمی کو دور کر دیگا نیز وہ سمجھتے ہیں۔ کہ گورنروں کے اختیاراتِ خصوصی کے استعمال کے متعلق ایک فارمولا مرتب کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر ایسے فارمولے کی ترتیب آسان ہوتی۔ تو اسے ایکٹ میں ہی شامل کر دیا جاتا ہے"

آنریبل وزیر ہند کے اس اعلان سے ظاہر ہے۔ گورنروں کے اختیارات کے استعمال و عدم استعمال کے متعلق مسٹر گاندھی اور وائسرائے کی باہم گفت و شنید ہرگز نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ موجودہ آئین کی رو سے کسی ایسے فارمولے کی ترتیب ممکن ہی نہیں۔ جس میں یہ اطمینان دلانے کا انتظام کیا جا سکے۔ کہ گورنر وزراء کی آئینی سرگرمیوں میں مداخلت نہیں کرینگے۔ گویا اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ موجودہ حالات میں کانگرس اور حکومت برطانیہ کے درمیان آئینی تعطل کو دور کرنے کے لئے کوئی مصالحت نہیں ہو سکتی۔ کانگرس حقیقی اختیارات کے حصول کے لئے اس بات پر مصر ہے کہ گورنر وزراء کی سرگرمیوں میں عدم مداخلت کا یقین دلائیں۔ حکومت برطانیہ زبانی طور پر بارہا یہ اعلان کرنے کے باوجود کہ گورنر وزراء کے اختیارات میں غیر مجاز طور پر مداخلت نہیں کریں گے۔ اس قسم کا اطمینان دلانے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ وزیر ہند نے اپنی اس تقریر میں بھی گورنر اور وزراء کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا:۔

"جدید دستور اساسی کا اصل مطلب یہ ہے۔ کہ گورنر کی وساطت سے وزرا کو پوری ذمہ واری دی جائے۔ چنانچہ گورنر کا فرض ہوگا۔ کہ اپنے تجربہ اور نظم و نسق کی معلومات کی بناء پر ہر ممکن طریق سے گورنروں کی امداد کرے۔ گورنروں کے اختیاراتِ خصوصی ہر حالت میں استعمال نہیں ہو سکیں گے اور اگر ان کے استعمال کی ضرورت پڑی۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ گورنر فی الفور وزراء کا مخالف ہو جائے گا۔ جس طرح وزراء مشکلات کے وقت گورنروں سے استمداد کر سکتے ہیں۔ اسی طرح گورنر بھی مشکلات کے وقت اپنے وزراء سے استمداد کر سکیں گے۔ اگر گورنر اور وزراء کے تعلقات بحیثیت شریکِ کار اچھے رہے۔ تو ہر معاملہ میں گورنروں کے اختیارات کی مداخلت کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوگا۔ حکومت ہرگز نہیں چاہتی کہ گورنروں کے اختیارات خصوصی ان امور کے سوا اور کسی جگہ استعمال ہوں جن کی تعیین پارلیمنٹ کی طرف سے ہو چکی ہے۔ حکومت یہ بھی نہیں چاہتی۔ کہ گورنر تنگ ظرفی سے وزراء کے ان وسیع اختیارات میں مداخلت کرے جو پارلیمنٹ ان کو دینے کا عزم کر چکی ہے"

حیرت ہے۔ کہ جب نہایت صراحت اور بلند آہنگی کے ساتھ اس بات کا اقرار کیا جا رہا ہے۔ کہ حکومت ہرگز نہیں چاہتی۔ کہ گورنر اپنے اختیارات خصوصی کا جا و بےجا استعمال کریں۔ اور وہ یہ بھی نہیں چاہتی۔ کہ یہ اختیارات خصوصی ان امور کے سوا کسی اور معاملہ میں استعمال ہوں۔ جن کی جدید ایکٹ میں تعیین ہو چکی ہے۔ تو گورنروں کی طرف سے وزراء کو یہ اطمینان دلا دینے میں کونسی چیز مانع ہو سکتی ہے۔ کہ وہ ان کے اصلاحی اور تعمیری کاموں میں مداخلت نہیں کرینگے آئین کی رو سے منجملہ دوسرے غیر اہم امور میں مداخلت کا اختیار رکھنے کے گورنروں کو مندرجہ ذیل تین امور میں مداخلت کا خاص اختیار حاصل ہے:۔

(۱) حفظ امن۔ (۲) اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت (۳) سرکاری ملازموں کے حقوق کی خبر گیری:۔

ممکن ہے۔ آئین کی رو سے ان امور کے متعلق گورنر عدم استعمالِ اختیارات کا اطمینان نہ دلا سکیں۔ کیونکہ ان میں مداخلت کرنے کی انہیں آئین نے اجازت دی ہے۔ لیکن ان کے علاوہ دوسرے امور میں عدم مداخلت کا اطمینان دلانا ان کے لئے کسی طرح بھی ناممکن نہیں:۔

جب حکومتِ برطانیہ کی طرف سے زبانی طور پر ایک چیز کا اقرار کیا جاتا ہے۔ تو یہ کیونکر غیر ممکن ہے۔ کہ وہی اقرار گورنروں کی زبان سے کروا دیا جائے۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ اگر متذکرہ بالا امور کے سوا جن میں مداخلت کا گورنروں کو اختیار خصوصی دیا گیا۔ وہ دوسرے امور کے متعلق یہ اعلان کر دیں۔ کہ وہ ان میں اپنے اختیارات کا استعمال نہیں کریں گے۔ تو موجودہ آئینی تعطل کے دور ہونے کی کوئی صورت نکل سکتی ہے:۔

وزیر اعظم بہار کا قابلِ تقلید عمل

بہار کے وزیر اعظم مسٹر محمد یونس ان دنوں فلاح و بہبودِ عوام کے لئے جس سرگرمی کا اظہار کر رہے ہیں۔ وہ واقعی قابلِ تعریف ہے۔ ضلع چھپرہ میں پرائیویٹ بندوں کی مرمت کے لئے اپنے ہاتھوں سے مٹی وغیرہ ڈال کر انہوں نے جو نمونہ پیش کیا ہے۔ وہ دوسروں کے لئے قابلِ تقلید ہے انہوں نے کانگرسی لیڈر بابو راجندر پرشاد کو دعوت دی تھی۔ کہ وہ بھی مفادِ عامہ کے اس کام میں ان کے ساتھ شریک ہوں لیکن انہوں نے اس دعوت کو ٹال دیا ہے ظاہر ہے۔ کہ بہار کی غیر کانگرسی وزارت اپنے عمل سے ظاہر کر رہی ہے۔ کہ وہ عوام کی حقیقی خیر خواہ اور ہمدرد ہے لیکن کانگرس کی ہمدردی عوام ابھی تک الفاظ کے الٹ پھیر میں ہی الجھی ہوئی ہے اور یہ فرق روز بروز نمایاں ہو رہا ہے:۔

بعث بعد الموت کے متعلق قرآنِ مجید کے پیش کردہ دلائل

قیامت کیا ہے؟ قیامت نام ہے اس دن کا جس میں تمام اولین وآخرین جن وانس اس دارِ فانی سے گزر جانے کے بعد اپنے اعمال کے مطابق جزا وسزا پانے کے لئے جمع کئے جائیں گے۔ قریباً تمام مذاہب عالم کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ ایسا دن ضرور آنے والا ہے۔ قرآن مجید نے اس مسئلہ کی اہمیت کو اس قدر محسوس کیا ہے کہ ہستی باریتعالیٰ کے بعد جس مسئلہ پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ وہ حیات آخرت اور بعث بعد الموت ہے۔ مکی سورتوں کے علاوہ مدنی وحی میں بھی اس موضوع کو امثال اور نظائر سے واضح کیا گیا ہے۔ اور اس پر ایمان لانے کی غرض وغائت بتائی گئی ہے۔ یہ مسئلہ قرآن مجید کے نزول کے وقت مشرکین عرب کے لئے کس قدر مستبعد اور محالات سے تھا؟ اس کی تصریح خود قرآن مجید نے ان کے اقوال کو نقل کر کے کر دی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ وقالوا أإذا متنا وکنا ترابا وعظاما أإنا لمبعوثون۔ یعنے کفار کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر مٹ کر مٹی ہو جائیں گے۔ ہم کو دوبارہ اٹھایا اور زندہ کیا جائے گا۔ نیز فرمایا واقسموا باللہ جھد ایمانھم لا یبعث اللہ من یموت دنحل (کہ) کفار سخت قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مردوں کو ہرگز زندہ نہیں کرے گا۔ الغرض ان کا واہمہ بھی اس بات کو تصور میں نہ لا سکتا تھا۔ کہ مرنے کے بعد دوبارہ کوئی زندگی ہو سکتی ہے چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعث بعد الموت کے متعلق تعلیم سنکر ایک عرب شاعر کہتا ہے ؎

أموتٌ ثم بعثٌ ثم حشرٌ
حدیثُ خرافۃٍ یا ام عمر

یعنے کیا ہم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔ اے میری بیوی یہ تو ایک بیہودہ اور غیر معقول بات ہے۔ اسی طرح ایک دوسرا شاعر کہتا ہے ؎

یحدثنا النبی بان سنحیی
وکیف حیاۃ اصداءٍ وھام

کہ مسلمانوں کا نبی (صلے اللہ علیہ وسلم) ہم کو بتاتا ہے۔ کہ ہم عنقریب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ مگر مر مٹ کر اور فنا ہو کر زندگی کیسی؟

بعث بعد الموت پر ایمان لانے کی ضرورت

بعث بعد الموت پر لانے کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے۔ کہ موجودہ دنیا کے تمام اعمال اور ان کے نتائج کی اصلی اور دائمی بنیاد اسی آئندہ زندگی کے گھر پر ہی قائم ہے۔ اگر یہ بنیاد متزلزل ہو جائے۔ تو اعمالِ انسانی کے نتائج کا ریشہ ریشہ بیخ وبن سے اکھڑ جائے۔ اعمال کی بازپرس اور جواب دہی کا خطرہ نہ ہو۔ تو دنیاوی قوانین کے باوجود دنیائے انسانیت سراپا درندگی اور بہیمیت بن جائے۔ یہی عقیدہ ہے۔ جو انسانوں کو خلوت وجلوت میں ان کی ذمہ واری محسوس کراتا ہے۔ اس لئے روز جزا اور یوم آخرت پر ایمان رکھے بغیر انسانیت کی اصلاح بالکل ناممکن ہے اسی وجہ سے اسلام اور دیگر مذاہب نے کسی نہ کسی رنگ میں اس دوسری زندگی کی ضرورت کو تسلیم کیا ہے۔ اس کے بعد قرآن مجید سے ہی بعض وہ دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔ جن سے قطعی طور پر قیامت کا ثبوت ملتا ہے۔

پہلی دلیل

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الیہ مرجعکم جمیعا وعد اللہ حقا انہ یبدأ الخلق ثم یعیدہ لیجزی الذین آمنوا وعملوا الصالحات بالقسط والذین کفروا لھم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوا یکفرون کہ تمہاری اس دنیاوی زندگی کے انقطاع کے بعد تمہارا لوٹنا صرف اللہ تعالےٰ کی طرف ہوگا۔ اور یہ اللہ تعالےٰ کا پختہ اور سچا وعدہ ہے۔ وہ خلق کو شروع کرتا ہے پھر اسکو لوٹائے گا۔ تاکہ وہ ان لوگوں کو جزا دے۔ جو ایمان لائے۔ اور نیک اعمال کئے عدل وانصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جو کافر ہوئے انکے کفر کی وجہ سے گرم پانی اور نہائت دردناک عذاب ان کی سزا ہوگی اس آئت میں اللہ تعالےٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ دنیا میں انسان کو نیک اعمال کی جزا مکمل طور پر کبھی نہیں ملتی۔ نیز بدی کی سزا بھی مکمل طور پر اس دنیا میں کسی کو نہیں ملتی۔ اور خدا تعالےٰ کا عدل اس بات کا متقضی ہے کہ کوئی دن ایسا ہو۔ جس میں بدوں کو ان کی بدیوں کی سزا اور نیکوں کو انکی نیکیوں کی جزا دی جائے۔ پس نیک اور بد اعمال کا پورا پورا بدلہ اس دنیا میں نہ ملنا۔ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ایک دن ایسا آنے والا ہے۔ جس میں ہر نفس کو اسکے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

دوسری دلیل

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وضرب لنا مثلاً ونسی خلقہ قال من یحی العظام وھی رمیم قل یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ وھو بکل خلق علیم قیامت کے متعلق یہ ایک عقلی اور عالمانہ دلیل ہے۔ کہ یحییھا الذی انشاھا اول مرۃ یعنے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ممکن ہے۔ کیونکہ ایک دفعہ یہ فعل دنیا میں وقوع پذیر ہو چکا ہے۔ اور جو بات ایک دفعہ بالفعل وقوع پذیر ہو جائے۔ اسے دوسری دفعہ بالقوہ تسلیم نہ کرنا محض جہالت ہے۔

تیسری دلیل

لا اقسم بیوم القیامۃ ولا اقسم بالنفس اللوامۃ۔ اس آئت میں خدا تعالےٰ نے یوم القیامہ کو قیامت کے ثبوت میں پیش کیا ہے۔ گویا قیامت اور جزا سزا کا مسئلہ ایسا ہے۔ کہ انسان اس کا انکار کر ہی نہیں سکتا۔ اس کے بعد دلیل کے طور پر نفس لوامہ کو پیش کیا ہے۔ کہ جب کسی انسان سے بدی کا صدور یا ارتکاب ہوتا ہے۔ تو نفس لوامہ فوراً اسے متنبہ کرتا ہے اور صدور سے پہلے بھی ایک طرح کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک فطرتی امر ہے۔ جسکا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ فطرت انسانی میں یہ خوف وہراس کیوں ہے؟ اس کی جڑ یہی ہے۔ کہ وہ جزائے اعمال کا یقین کرتی اور اسے حق سمجھتی ہے۔ جس طرح ایک بھیڑ جس نے کبھی بھیڑیا نہ دیکھا ہو۔ اس کو پہلی دفعہ ہی دیکھ کر طبعاً خائف ہوتی ہے۔ اور جس طرح ایک چوہا بلی کو دیکھ کر طبعاً خائف ہوتا ہے۔ اسی طرح انسان گناہ کا ارتکاب کر کے طبعاً ڈرتا اور خوف محسوس کرتا ہے۔ پس یہ فطرت جو نفس لوامہ کی صورت میں انسان کو دی گئی ہے۔ یوم جزا وسزا کی شاہد ہے۔

چوتھی دلیل

انا لننصر رسلنا والذین آمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا ویوم یقوم الاشھاد۔ اس آئت میں اللہ تعالےٰ یہ بیان فرماتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام دنیا میں مبعوث ہو کر اپنی مخالف قوموں اور حکومتوں کے سامنے دو دعوے پیش کرتے ہیں۔ اول یہ کہ میں اور میرے متبعین باوجود تمہاری مخالف کوششوں کے کامیاب وکامران ہوں گے۔ اور تم اس دنیا میں ہی ناکام ونامراد رہو گے۔ دوم یہ کہ اسی پر بس نہیں بلکہ مرنے کے بعد تم زندہ کئے جاؤگے اب انبیاء کے اس دعوے کو جو انہوں نے دنیا کی زندگی کے متعلق کیا واقعات کی کسوٹی پر ہم پرکھتے ہیں۔ تو صاف طور پر درست نظر آتا ہے۔ سخت مخالف حالات ہوتے ہیں۔ مگر انبیاء علیہم السلام کامیاب وکامران ہو جاتے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان راستبازوں کی ایک پیشگوئی کو تو ہم سچا مان لیں۔ اور دوسری جزو کو غلط قرار دیں۔

پس انبیاء کا اس دنیا میں اپنے دعوے کے مطابق کامیاب ہونا اور ان کے مخالفوں کا خائب وخاسر رہنا اس بات کی زبردست دلیل ہے۔ کہ جس طرح ان کی دنیوی زندگی کے متعلق پیشگوئی پوری ہوئی۔ اسی طرح آخرت کے متعلق بھی پوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور علم طب

(۵)

۳۲۔ خضاب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی زندگی کے آخری سالوں میں حسب ذیل خضاب استعمال فرمایا کرتے تھے

مازو	روغن کنجد
۵ تولہ	۲۵ تولہ

مازو کو روغنِ کنجد میں بریاں کریں۔ اور پھر تیل میں سے نکال کر ہاون دستہ میں خوب پیس کر اور کپڑ چھان کر کے الگ رکھ لیں۔ اور تیل علیحدہ رہنے دیں اس کے بعد یہ دوائیں لیں:۔

کتیرا گوند	پھٹکڑی	نیلا تھوتھا	نوشادر
۵ تولہ	۵ تولہ	۳ تولہ	تولہ

تمام دوائیں پیس کر کپڑ چھان کریں۔ اور پھر تمام دوائیں معہ مازو روغن کنجد میں ڈال دیں۔ جو علیحدہ ماجو نکال کر رکھا گیا تھا۔ اور ہاون دستہ میں صبح سے شام تک کھرل کرتے رہیں۔ اور خوب رگڑیں۔ یہاں تک کہ دوائیں موم کی طرح ہو جائیں۔ اور کوئی ریزہ محسوس نہ ہو۔ پھر کسی برتنِ چینی یا آہنی میں رکھ لیں۔

لگانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ رات کو مہندی دو حصہ بھگو رکھیں۔ اور صبح ایک حصہ وا اس میں ملا لیں۔ اور بطریق معروف استعمال کریں۔

۳۳۔ نسخہ آتشک و وجع المفاصل وغیرہ

(از مجربات حضرت مرزا غلام مرتضےٰ صاحب مرحوم)

رسکپور	دار چکنا	سشنگرف
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۶ ماشہ

الائچی سفید
۶ ماشہ

ہر چہار ادویہ جو کوب کردہ و در کوزہ گلی انداختہ بطور گل حکمت جوہر براند ششش ماشہ جوہر مصفےٰ بیرون خواہد آمد۔ بعد ازاں ادویہ بتفصیلِ ذیل بہ

زہر مہرہ	فلفل گرد	کتھ گلابی
۴۰ ماشہ	۴۰ ماشہ	۴۰ ماشہ
طباشیر	دار چینی	الائچی سفید
۴۰ ماشہ	۴۰ ماشہ	۴۰ ماشہ

کوفتہ بیختہ بجوہر مذکور بیامیزند۔ و با گلاب سائیدہ بمقدارِ نخود حب بندند۔ و دو حب در حلوائے نبات بخورند۔

۳۴۔ حبوب برائے تپ صفراوی بعد تنقیہ

برگ بھنگ	کافور	افیون
۸۰ ماشہ	۱۰ ماشہ	ماشہ

بقدر دانہ نخود حب بندند و دو ساعت قبل از تپ بدہند۔

۳۵۔ خیسانده برائے تپ صفراوی

عناب	آلو بخارا	تمر ہندی
۵۰ دانہ	۲۰ دانہ	۳ تولہ

وقت دوپہر بخیسانند و شام قدرے ازاں بنوشند و باقی صبح بنوشند۔

۳۶۔ معجون سنگدان

پوست اندرون سنگدان خروس۔
۲ مثقال

طباشیر	گل سُرخ	نعناع خشک
۲ مثقال	۳ مثقال	۱ مثقال
پوست بیرون پستہ	پوست ترنج	
۱ مثقال	۱ مثقال	
پوست ہلیلہ زرد	بہمن سُرخ	بہمن سفید
۱ مثقال	۲ درم	۲ درم
صندل سُرخ	صندل سفید	صعتر
۲ درم	۲ درم	۲ درم
کشنیز خشک	حب الآس	
۲ درم	۲ درم	

کوفتہ بیختہ نبات سفید دو چند آں۔

۳۷۔ حب تنکار

صبر سقوطری	فلفل گرد
۱۶ درم	۱۲ درم
سہاگہ سفید	بزر البنج
۷ ماشہ	۹ ماشہ

۳۸۔ قرص برائے ملاوامل

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لالہ ملاوامل صاحب کے لئے ذیل کے قرص تجویز فرمائے:۔

گل سُرخ	طباشیر	بادیان
۳ تولہ	۱۰ تولہ	۱۱ ماشہ

سنبل الطیب ۴ ماشہ کوفتہ بیختہ اقراص سازند بمقدار ۶ ماشہ با شربتِ نیلوفر استعمال نمائید۔

۳۹۔ حبوب سعال

تجویز کردہ حضرت مرزا غلام مرتضےٰ صاحب مرحوم

صمغ عربی	کتیرا	تخم کدو	مغز بادام
۶ ماشہ	۶ ماشہ	۹ ماشہ	۱۰ تولہ

تخم خبازی	خشخاش سفید	اصل السوس
۱۰ تولہ	۱۰ تولہ	۶ ماشہ

زنجبیل ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ بلعابِ اسبغول حب بندند و در دہن دارند و لعاب فرو برند۔

۴۰۔ علاجِ دق

قرص کافور ہمراہ آبِ خیار۔ آب تربز۔ آبِ تخم خربزہ۔

۴۱۔ نسخہ شربتِ کچلہ کوئین فولاد

چرائتہ آدھ پاؤ کچلہ لیں۔ اور بذریعہ قرع انبیق ایک آثار بختہ اس میں سے عرق نکال لیں۔ پھر اس میں ایک چھٹانک بورہ کچلہ یعنی کچلہ کو خوب کوٹ کر ڈال دیں۔ اور تین دن بھگو رکھنے کے بعد کاغذِ جاذب میں جو سیاہی چوس ہوتا ہے۔ چھان لیں۔ اب اس عرق میں حل شدہ کوئین ۹۶ رتی اور فاسفیٹ آئرن ۶۴ رتی ملا لیں۔ اور دو سیر مصری ملا کر قوام دیں۔

۴۲۔ علاج چنبل

برگِ آک یعنی مدار کسی قدر ابال کر جوش دے کر بطور پلٹس باندھ دیں۔ بعد اس کے تیل سرسوں کافور ملا کر مل دیں۔

۴۳۔ پیچش جس کے ساتھ خون آتا ہو

دار چینی

ایک ماشہ سے ۴ ماشہ تک خوب باریک کر کے بطور سفوف تین دفعہ چار چار ماشہ روزانہ استعمال کریں اور غذا دودھ اور سوڈا اس طرح پر کہ جس قدر دودھ ہو۔ اسی قدر پانی ملا لیں اور سیر دودھ میں دس رتی سوڈا ملائیں۔ اور نبات حسب اندازہ تھوڑی سی استعمال کرائیں۔

ضروری نوٹ نسخہ جات ۳۲ تا ۴۳

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دستِ مبارک سے ایک کتاب "مخزن الادویہ فارسی معہ تحفۃ المؤمنین" پر تحریر فرمائے ہیں جو ان دنوں حضور کے زیرِ مطالعہ تھی یہ نسخے ابھی تک غیر مطبوع تھے۔

۴۴۔ کثرتِ اسہال

لالہ ملاوامل صاحب ایک دفعہ بعارضہ عرق النساء بیمار ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اُن کا علاج کرتے تھے۔ آپ نے ایک دن چار ماشہ صبر اُن کو کھانے کے لئے دے دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ رات بھر میں انہیں انیس مرتبہ اجابت ہوئی۔ اور آخر میں خون آنے لگ گیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صبح اس کا علم ہوا۔ تو آپ نے فوراً اسبغول کا لعاب نکلوا کر انہیں دیا۔ جس سے سوزش جاتی رہی۔ خون کا آنا بھی بند ہو گیا۔ اور ان کے درد کو بھی آرام آ گیا۔ (سیرت مسیح موعود مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب صفحہ ۱۶۵)

...ہو کر ... حاصل ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۵ نقاہت کا علاج

مرزا ایوب بیگ صاحب مرحوم جب بہت سخت بیمار ہو گئے۔ اور نقاہت بڑھ گئی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مرزا یعقوب بیگ صاحب کو لکھا:۔

"چوزہ کا شوربا یعنے بچہ خورد کا ہر روز دیا کریں" (ایضاً صفحہ ۱۸۲)

۴۶ - کزاز

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حفصہ بیگم اہلیہ مرحومہ مفتی فضل الرحمٰن صاحب ایک دفعہ بعارضہ کزاز بیمار ہو گئیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اطلاع دی گئی۔ تو آپ نے فرمایا دس رتی ہینگ دیدو اور ایک گھنٹہ کے بعد اطلاع دو۔ ایک گھنٹہ کے بعد مفتی صاحب نے جا کر اطلاع دی۔ کہ کچھ افاقہ نہیں ہوا آپ نے فرمایا دس رتی کونین دے دو اور ایک گھنٹہ کے بعد پھر اطلاع دو پھر عرض کیا گیا کہ کوئی افاقہ نہیں ہوا آپ نے فرمایا دس رتی مشک دے دو اور مشک اپنے پاس سے دیا۔ ایک گھنٹہ کے بعد پھر عرض کیا گیا کہ مرض بڑھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا دس تولہ کسٹرائیل دے دو۔ کسٹرائیل دینے کے بعد مریضہ کو سخت قے ہوئی۔ اور حالت نازک ہو گئی۔ سانس اکھڑ گیا۔ آنکھیں پتھرا گئیں۔ مفتی صاحب بھاگے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں گئے۔ آپ نے فرمایا۔ دنیا کے اسباب کے جتنے ہتھیار تھے۔ وہ ہم چلا چکے ہیں۔ تم جاؤ میرے پاس صرف ایک دعا کا ہتھیار باقی ہے۔ میں اس وقت سر اٹھاؤں گا۔ جب وہ اچھی ہو جائے گی۔ مفتی صاحب یہ سنکر آ گئے۔ اور آرام سے ایک الگ کمرہ میں چارپائی بچھا کر سو رہے۔ صبح آنکھ کھلی تو کیا دیکھتے ہیں۔ کہ ان کی اہلیہ کمرہ میں چل پھر رہی اور برتنوں کو درست کر رہی ہے۔" (ایضاً سیرۃ مسیح موعود مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب صفحہ ۱۹۵)

۴۷ - تپ محرقہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک لڑکی کو جس کی عمر ایک برس دو ماہ تھی ۱۸۸۷ء میں تپ محرقہ ہو گیا آپ اس کا ایک مکتوب میں ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"چونکہ تپ محرقہ تھا زبان سیاہ ہو گئی تھی اس لئے ..... چھ سات دفعہ کافور بھی سکنجبین اور شیرۂ خیارین کے ساتھ دیا گیا۔ اور شربت بنفشہ و نیلوفر و دیگر برودات بہت دیئے گئے۔۔۔ ۔۔۔ میرا ارادہ ہے کہ سفوف ست گلو شربت دینار کے ہمراہ دوں ۔۔۔ دس بوتلیں بید مشک کی اور قریب بوتل کے سکنجبین اور لعاب اسپغول اور شیرۂ خیارین اور چھ سات دفعہ کافور دیا گیا۔ مگر ابھی حرارت باقی ہے۔ دو بوتل شربت بنفشہ اور نیلوفر بھی پلایا۔"

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ صفحہ ۲۸-۲۹)

۴۸ - نفث الدم

میر عباس علی صاحب کو نفث الدم کی شکایت ہوئی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو لکھا:۔

"آپ براہ مہربانی توجہ کر کے کشتۂ مرجان۔ موتی یا جو کچھ مناسب ہو۔ ان کی مرض نفث الدم کے لئے ضرور ارسال فرمائیں۔" (ایضاً صفحہ ۷۶)

۴۹ - امراض خون کا علاج

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"امراض خون کے لئے گولیاں بھیجتا ہوں۔ ...... شرط یہ ہے کہ ایک گولی جو بقدر تین فلفل کے ہو۔ ہمراہ آب زلازل مہندی کھائی جائے۔ اس طرح پر کہ ایک ماشہ برگ حنا یعنے مہندی رات کو بھگویا جائے۔ اور پانی صرف تین چار گھونٹ ہو۔ صبح اس پانی کو صاف کر کے ہمراہ اس گولی کے پی لیں شیرینی نہیں ملانی چاہیئے۔ پھیکا پانی ہو۔ پانی تلخ ہو گا مگر شرط یہ ہے کہ پھیکا پیا جائے یہ رعایت رکھنی چاہیئے کہ ایک ماشہ سے زیادہ نہ ہو۔ جب برداشت ہو جائے تو دو ماشہ تک کر سکتے ہیں ہر ایک میٹھی چیز سے حتی الوسع پرہیز رہے۔ کبھی کبھی کھا لیں۔ اور مہینہ میں سے ہمیشہ دس دن دوا کھا لیا کریں۔ بیس دن چھوڑ دیا کریں۔"

(مکتوبات بنام نواب صاحب صفحہ ۹۷)

ایک دوسرے مکتوب میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"وہ دوا یعنے گولیاں وہ ہمیشہ کے استعمال کے لئے نہیں ہے۔ ایک گولی خوراک کافی ہے۔ اگر مہندی کا پانی بھی نہ پی سکیں تو یونہی کھا لیں مگر یاد رہے کہ مہندی بھی ایک زہر کی قسم ہے۔ اگر پانی پیا جائے۔ تو صرف احتیاط سے ایک ماشہ برگ مہندی بھگوئیں۔ وزن کر کے بھگوئیں۔ ہرگز اس سے زیادہ نہ ہو۔ کیونکہ زیادہ سخت تکلیف دیتی ہے اس پانی کے ساتھ گولی کھائیں۔ اور اگر پانی مہندی کا پیا نہ جائے۔ تو عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں ہمیشہ کثرت شیرینی سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔" (ایضاً صفحہ ۹۹)

۵۰ میعاد مقررہ سے قبل پیدا ہونیوالے بچے کے متعلق احتیاط

"میں نے سنا ہے کہ جب کم دنوں میں لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ تو دوسرے تیسرے روز ضرور ایک چمچہ کسٹرائیل دیتے رہتے ہیں۔ اور لڑکے کے بدن پر تیل ملتے رہتے ہیں۔"

(مکتوبات بنام نواب محمد علی خانصاحب صفحہ ۹۸)

۵۱ - تریاق جدید کے بعض اجزاء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ "تریاق جدید" نام بعض گولیاں تیار فرمائیں۔ اور ان میں سے کچھ گولیاں حضرت نواب محمد علی خانصاحب کو ارسال فرمائیں اور لکھا۔

"اس میں بڑی بڑی قابل قدر دوائیں پڑی ہیں۔ جیسے مشک۔ عنبر۔ نرلسی مروارید۔ سونے کا کشتہ۔ فولاد۔ یاقوت احمر۔ کونین۔ فاسفورس۔ کہربا۔ مرجان صندل۔ کیوڑہ۔ زعفران۔ یہ تمام دوائیں قریب سو کے ہیں۔ اور بہت سا فاسفورس اس میں داخل کیا گیا ہے۔ یہ دوا علاج طاعون کے علاوہ مقوی دماغ۔ مقوی جگر۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ اور مراق کو فائدہ کرنے والی اور مصفیٔ خون ہے ..... خوراک اس کی اول استعمال میں دو رتی سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے تا گرمی نہ کرے۔ نہایت درجہ مقوی اعصاب ہے۔ اور خارش اور بثورات اور جذام اور ذیابیطس اور انواع و اقسام کے زہرناک امراض کے لئے مفید ہے اور قوت باہ میں اس کو ایک عجیب اثر ہے۔"

(مکتوبات بنام نواب صاحب صفحہ ۱۰۵)

۵۲ مرہم عیسیٰ کا طریق استعمال

ایام الصلح میں "مرہم عیسےٰ" کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"یہ مرہم طاعون کو بہت فائدہ کرتی ہے اور طریق استعمال یہ ہے کہ ان مقامات پر اس کی مالش کی جائے۔ جہاں اکثر طاعون کا دانہ نکلتا ہے۔ جیسا کہ کانوں کے آگے اور گردن کے نیچے اور بغلوں کے اندر اور کنج ران اور ساموں سے جدوار کی سرکہ کے ساتھ گولیاں بنا کر چھ رتی کے قریب ہر روز دو گولیاں چھاچھ کے ساتھ کھایا کریں۔ اور سپرٹ کیمفر اور کلوروفارم اور وائنم اپیکاک باہم ملا کر جو بیس بیس قطرہ سے زیادہ نہ ہو۔ سات تولہ اس میں پانی ڈال دیں۔ اور یاقوت رمانی کی اس دوا کے ساتھ جس کا نام ہم نے تریاق الٰہی رکھا ہے۔ تین وقت صبح۔ دوپہر۔ شام استعمال کریں۔ اور اگر تریاق الٰہی مل نہ سکے۔ تو صرف ان عرقیات کو طریق مذکورہ بالا کے ساتھ پی لینا اور جدوار کی گولیاں بھی کھاتے رہنا انشاء اللہ فائدہ سے خالی نہ ہو گا۔ اور بچے جن کی عمر دس بارہ سال تک ہے۔ ان کے لئے تین تین قطرے کافی ہے" (ایام الصلح صفحہ ۱۱۸)

209

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے ماتحت تبلیغ بیرون ہند

احمدیہ مشن بوڈاپسٹ ہنگری کی ماہوار رپورٹ بابت ماہ مارچ ۱۹۳۷ء

تبلیغی جلسے۔ معززین سے ملاقاتیں۔ اور اخبارات میں احمدیت کا ذکر

۲ افراد داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے

از مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی اے انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

تبلیغی جلسے اور تقاریر

ماہ مارچ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے چار جلسے انجمن کے کمرہ میں منعقد کئے گئے۔ جن میں احباب جماعت نے شمولیت کی۔ اور ان کے علاوہ غیر احمدی احباب بھی ہمارے جلسہ میں شمولیت اور تحقیق حق کے لئے تشریف لاتے رہے۔ ان جلسوں میں ہمارے نومسلم بھائیوں نے مختلف مضامین پڑھے۔ برادرم مصطفیٰ اربان Mustafa Arban نے "محبت الٰہی" "احمدی اور غیر احمدی میں فرق" اور "قرآن کریم کو سمجھنے کا راستہ" پر مضامین پڑھکر سنائے مسٹر جعفر شارندی Jafar Sarandi نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سوانح حیات" اور "حقیقی خوشی اور مسرت کا راز" کے موضوعات پر تقاریر کیں۔ جناب مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق والمغرب کی تفسیر کرتے ہوئے "اسلامی عدل و انصاف" پر مضمون سنایا۔ ایک تقریر میں "الرحمٰن علم القرآن" کی تفسیر کی اور ایک تقریر میں "اسلام کے بنیادی اصول" بیان کئے۔ اس کے علاوہ خاکسار نے درس القرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور انگریزی میں درس دیتا رہا۔ جس کا ترجمہ برادرم Jafar Sarandi احباب جماعت تک پہنچاتے رہے۔ سورۃ البقرہ کا دوسرا رکوع ختم ہونے والا ہے۔ اور احباب دلچسپی کے ساتھ درس قرآن کریم سنتے ہیں ہمارے بھائی مسٹر ناصر فوٹیا Naazir Foyta حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کا خطبہ جمعہ احباب تک ترجمہ کر کے پہنچاتے ہیں۔ اور اس طرح اپنے پیارے آقا کے احکام سے سب واقف رہتے ہیں۔

قاعدہ یسرنا القرآن کی تعلیم

اس ماہ میں بھی پہلے کی طرح قاعدہ یسرنا القرآن کا سبق جاری رکھا گیا۔ اس وقت تک آٹھ احباب سبق لے رہے ہیں اور ان کے مطالعہ کر چکنے کے بعد ان کی وساطت سے باقی احباب کو سبق دینے کا ارادہ ہے۔ ان میں سے برادرم مصطفیٰ اربان Mustafa Arban نے وسط مارچ میں ہی قاعدہ ختم کر لیا۔ اور اب قرآن کریم پڑھنے والے ہیں۔ ہمارے بھائی مسٹر اختر Akhtar جو شدید مصروفیت کے باعث ہفتہ میں صرف ایک دن یعنی اتوار کو تشریف لا سکتے ہیں۔ سب سے زیادہ اخلاص کے ساتھ دینی مسائل سیکھ رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے نماز میں پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں یاد کر لی ہیں قاعدہ یسرنا القرآن تین چوتھائی ختم کر چکے ہیں۔ اور اس کے علاوہ وہ عیسائیت کی تردید میں دلائل وغیرہ بھی نوٹ کر رہے ہیں۔ ہستی باری تعالےٰ پر نوٹ لکھ چکے ہیں۔ ان کا ارادہ ہے۔ کہ وہ موسم گرما میں بلجیم جائیں۔ اور اس جگہ علاوہ اپنا کاروبار کرنے کے تبلیغی میدان بھی تیار کر کے احمدیت کی تعلیم پہنچائیں۔

ہماری بہن فاطمہ Fatima Etel باقاعدگی کے ساتھ انجمن کے کمرہ میں تشریف لاتی ہیں۔ اور اگر دوران ہفتہ میں کوئی اور دن فرصت کا ملے تو بھی آجاتی ہیں۔ یسرنا القرآن نصف سے زائد ختم کر چکی ہیں۔ اور قرآن کریم جلد سے جلد سیکھنے کی خواہش رکھتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کے اخلاص میں زیادتی عطا کرے باقی احباب ابھی یسرنا القرآن کے شروع میں ہیں۔ لیکن شوق میں کسی سے کم نہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اخبارات میں احمدیت کا ذکر

اس ماہ میں تین اخبارات میں احمدیت کا ذکر نہایت عظمت اور شان کے ساتھ آیا۔ چنانچہ ان میں سے ایک اس جگہ کا اخبار Estilé ہے۔ اس نے تین کالم برادرم ایاز صاحب اور خاکسار کا ذکر کرتے ہوئے احمدیت۔ اس کی ترقی۔ اس کی تعلیم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذکر مبارک سے بھر دئے۔ اور ساتھ ہی برادرم ایاز صاحب کی تصویر اور نیز خاکسار کے ہاتھ سے کئے ہوئے دستخط کا عکس شائع کیا۔ جو بہت دلفریب معلوم دیتا ہے اس کا ترجمہ انشاء اللہ عنقریب الفضل میں اشاعت کے لئے روانہ کرونگا اس کے علاوہ رسالہ Osten نے برادرم ایاز صاحب کی تبلیغی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے ان کے الوداع ہونے پر ایک آرٹیکل لکھا جس میں ان کی سوسائیٹی میں ان کی تقریر اور پھر ان کی ملک ہنگری کے لئے خدمات کا ذکر احسن الفاظ میں کیا۔ اسی طرح توران سوسائیٹی کے اخبار Turani Ruban نے بھی برادرم ایاز صاحب کے الوداع ہونے کے ضمن میں احمدیت کا ذکر کیا۔

انفرادی تبلیغ

اس ماہ میں انفرادی طور پر کئی احباب کو تبلیغ کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ جن میں قابل ذکر Miss Geoffinger اور Miss G. Solantha ہیں ایک سوسائیٹی میں واقفیت ہونے کے بعد انجمن کے کمرہ میں آئیں۔ انکو انجیل سے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے صلیب پر فوت نہ ہونے اور آسمان پر نہ جانے اور اسی طرح ان کی بعثت ثانی کے متعلق مفصل سمجھایا گیا۔ جس کو سنکر وہ بہت حیران ہوئیں۔ مطالعہ کیلئے اسلامی اصول کی فلاسفی دی۔ جس کے مطالعہ کا انہوں نے وعدہ کیا۔ امید ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اگر چاہا تو آغوش احمدیت میں آجائینگی۔ اسی طرح Dr. Krüger Aladár جو ممبر پارلیمنٹ ہیں ان کو اور ان کی اہلیہ کو ایک موقعہ پر جبکہ چاء کی دعوت تھی۔ برادرم مکرم ایاز صاحب نے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر فوت نہ ہونے اور پھر کشمیر کی طرف سفر کرنے کا واقعہ دلائل کے ساتھ بتایا جس کا اثر بہت اچھا ہوا۔ اسی طرح Edenburg Olga ایک یہودی عورت سے لمبی گفتگو ہوئی۔ Haynoczy Lazzlo اور ان کے بھائی Dr. Haynoczy Sándor جو دو معزز تورانی ہیں۔ ان کو تبلیغ کی۔ اور سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کیلئے دیا۔ ایک مرشد عورت Miss Anne Huler کو بھی تبلیغ کیگئی۔ تحفہ شہزادہ ویلز اسلام اور دیگر مذاہب اور کئی چھوٹے چھوٹے ٹریکٹ مطالعہ کیلئے دئے۔ اس کے علاوہ دارالتبلیغ میں ہر روز کوئی نہ کوئی دوست نئے تشریف لاتے رہے۔ انکو تبلیغ کا موقعہ بھی میسر آتا رہا۔ جن سے میں گفتگو کرنیکے ناقابل تھا۔ انہیں برادرم ایاز صاحب اور ہماری جماعت کے دوسرے دوست تبلیغ کرتے اور اسطرح بفضل خدا کافی احباب تک پیغام حق پہنچانیکا موقعہ ملا۔ اس ماہ میں ایک رومن کیتھولک پادری سے گفتگو کا بھی موقعہ ملا۔ اور اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے ایسی تائید اور نصرت فرمائی کہ وہ لاجواب ہو گیا پادری صاحب انگریزی نہ جانتے تھے۔ اور مجھے ہنگری زبان سے ناواقفیت تھی لیکن ان کے ہی ایک دوست کے ذریعہ ترجمہ کرنے سے مدعا حاصل ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس کا اثر اس پر تو نہیں لیکن اس کے گھر کے دوسرے افراد پر جو بوقت گفتگو موجود تھے بہت اچھا ہوا۔

دو ہندوستانی دارالتبلیغ میں

بوڈاپسٹ میں ہندوستان کے لوگ بہت کم آتے ہیں۔ لیکن آج کل جو بھی آتے لوگ اس کو ہمارا علم دیتے ہیں۔ جس سے وہ اس جگہ آ جاتے ہیں۔ اور اس طرح ملاقات کے علاوہ تبلیغ کا موقعہ بھی میسر آ جاتا ہے۔ گذشتہ ماہ دو ہندوستانی احباب آئے اول الذکر مسٹر سعادت حسین صاحب لکھنو کے رہنے والے ہیں۔ اور میوزک کے پروفیسر ہیں۔ ان کی آمد ہنگری میں ایک Dancing Club کے ساتھ ہوئی اور یہ صاحب اس کے استاد اور لیڈر تھے اس کلب میں اور ہندوستانی مرد اور عورتیں بھی تھیں۔ لیکن ان کا قیام چونکہ چند گھنٹوں کا تھا اس لئے ملاقات نہ ہو سکی۔ ان کو مشن کے حالات کا علم دیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کی تعلیمات کا تذکرہ کیا جس کا اثر بہت اچھا ہوا اور جاتے ہوئے دعوۃ الامیر ان کو مطالعہ کے لئے دی جسکو خوشی سے انہوں نے قبول کیا اور مطالعہ کا وعدہ کیا۔ دوسرے ہندوستانی عبداللطیف صاحب کراچی والے ہیں۔ یہ نوجوان ہیں اور سیاحت کی غرض سے یورپ کا چکر لگا رہے ہیں۔ ان سے کئی مرتبہ ملاقات کی اور لمبی گفتگو ہوئی۔ یہ ہماری تبلیغی مساعی سے بہت خوش ہوئے۔ اور کئی مرتبہ مشن میں تشریف لا چکے ہیں۔ امید ہے۔ کہ جس جگہ بھی جائیں گے۔ یورپ کے وسط میں تبلیغ کرنے والے مجاہدین کا تذکرہ کر کے احمدیت کا ذکر پہنچاتے رہیں گے۔

قبول احمدیت

عرصہ زیر رپورٹ میں دو احباب داخل سلسلہ ہوئے۔ ایک صاحب کا نام Janos Szoleman ہے۔ یہ ہمارے احمدی دوست Omar Szilagyi کے بھائی ہیں۔ دارالتبلیغ میں آکر سلسلہ کا لٹریچر لے گئے اور مطالعہ کے بعد داخل احمدیت ہو گئے۔ دوسرے دوست Ernest Janos ہیں۔ جن کا اسلامی نام یونس رکھا گیا ہے۔ یہ صاحب دفتر میں کلرک کا کام کرتے ہیں۔ احباب ان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں

چندہ تحریک جدید سال سوم جلد ادا کرنے والے مخلصین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جن مخلصین نے تحریک جدید سال سوم کے وعدوں کو سو فیصدی اپریل میں پورا کر دیا ہے ان کی فہرست ذیل میں احباب کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دی جاتی ہے۔ اور احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد اس لئے شائع ہو رہی ہے۔ کہ اس فہرست میں ایک خاصی تعداد ایسے افراد کی ہے جنہوں نے اپنے قسطوار وعدوں کو یکمشت ادا کر دیا ہے۔ اور ایسے افراد بھی ہیں۔ جن کا وعدہ تھا۔ کہ وہ آئندہ کسی ماہ میں ادا کریں گے۔ مگر انہوں نے اس وجہ سے کہ جس قدر رقم پہلے جمع ہو جائے۔ اسی قدر ان کو زیادہ ثواب ہے۔ جلد رقم ادا کر دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اُن احباب سے بھی جن کے وعدے سو فیصدی پورے نہیں اور وہ قسطوار ادا کر رہے ہیں۔ یا جن کا وعدہ آئندہ کسی ماہ میں ادا کرنے کا ہے۔ عرض ہے کہ وہ اپنی رقوم ۳۰ مئی ۱۹۳۷ء سے پہلے جو تحریک جدید کے جلسوں کی تاریخ ہے۔ ادا کر دیں۔ تا جہاں ان کو اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ ثواب ملے وہاں ان کو ان کے امام کی بھی خوشنودی اور دعا حاصل ہو جائے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔ خاکسار فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان۔

سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد دکن	۸۰۰
اہل وعیال " " " "	۱۱۰
بنت سیٹھ جی۔ ایم۔ ابراہیم صاحب "	۳/۸
اہلیہ صاحبہ " فاضل الہ دین صاحب "	۳/۸
سیٹھ علی احمد صاحب ایم۔ اے "	۳۱
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن	۲.۵
غلام محمود صاحب "	۱۱
اہلیہ صاحبہ محمد عثمان صاحب "	۶
احمدی ستاری "	۱۰
محمود سعدی "	۵
حلیمہ سعدیہ صاحبہ "	۵
محمد لقمان صاحب "	۲۵
عبدالعزیز صاحب تلاپوری "	۵
سید حسین صاحب۔ ذوقی "	۵
اہلیہ صاحبہ مرزا دلاور علی بیگ صاحب "	۲۰
" " وزیر محمد خانصاحب "	۵
شیخ میراں صاحب "	۵
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب برہما	۱۰
سیٹھ شیخ محمد صاحب شریا کراچی سندھ	۷۵
بابو محمد انور صاحب سکھر "	۱۰
محمد عبداللہ خان صاحب "	۵
خدابخش و عبدالحکیم صاحب سوداگر چرم داؤد	۲۵
حفیظ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب سیوین سندھ	۲۰
ملک افتخار احمد صاحب سعود الدین احمد آباد سٹیٹ	۷
منشی رحمت علی صاحب محمد آباد سٹیٹ	۱۵
(خانصاحب) شیخ نعمت اللہ صاحب کوٹری سندھ	۳۸۰
میاں یوسف علی صاحب " "	۲۷

میاں اسماعیل صاحب کوٹری سندھ	۶
" فضل کریم صاحب " "	۶
" رحمت اللہ صاحب " "	۷
بابو محمد یوسف صاحب بی۔ ایس سی کوئٹہ بلوچستان	۴۳
مولوی عبدالواحد خان صاحب کوئٹہ بلوچستان	۳۰
منشی برکت علی صاحب ہیڈ کنسٹیبل "	۳۱
محمد اسماعیل صاحب " "	۶
منشی عبدالحمید خان صاحب پٹواری معہ اہلیہ مرحومہ قلات بلوچستان	۲۹/۸
لفٹننٹ ملک نذیر احمد صاحب وانو وزیرستان	۱۰۰
رسالدار ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب میرٹھ چھاؤنی	۷۵
بابو بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور	۷۵
حاجی عبدالقدیر صاحب شاہجہانپور	۱۰
اسماعیل شریف صاحب شموگا۔ ساگر	۱۰
بابو محمد حسین صاحب چتوڑگڑھ میواڑ	۷۵
محمد عظیم خان صاحب فیض آباد	۶
بشیر احمد صاحب ڈیرہ دون	۵
ڈاکٹر محمد عمر صاحب گونڈہ	۳۰.۲
میاں محمد الدین صاحب رانچی	۱۲۰
محکم الدین صاحب میناپور بنگال	۶/۸
آمنہ خاتون صاحبہ خرم پور	۵
عبدالمجید صاحب امرتسری کلکتہ	۲۵
میاں مبارک الدین صاحب "	۳۰
" محمد حسین صاحب گلوب "	۲۰۰
" محمد عمر صاحب "	۴۵

میاں احسان الٰہی صاحب کلکتہ	۴۰
اہلیہ صاحبہ محمد اسماعیل صاحب "	۵۰
مولوی امیر الدین صاحب معہ اہلیہ بھاگلپور	۱۵
عبدالحی صاحب "	۷
نصیر الدین احمد صاحب بیگوسرائے	۱۵
پروفیسر محمد اسماعیل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ پٹنہ بھاگلپور	۱۰۰
ملک شیر محمد صاحب مجوکہ معہ اہلیہ ملتان	۳۶
سید ظہور احمد شاہ صاحب "	۱۰۰
اہلیہ صاحبہ " " "	۴۰
منشی محمد بخش صاحب "	۱۰
شیخ مختار نبی صاحب معہ اہلیہ "	۲۰
مہر عاشق محمد صاحب "	۱۲
ٹھیکیدار عبداللہ خان صاحب "	۱۰۱
فاروق احمد صاحب "	۵
ملک عمر علی صاحب زمیندار "	۱۰۰
ملک خدابخش صاحب خانیوال ملتان	۱۰
مولوی صدرالدین صاحب سردارپور "	۵
میاں نواب خانصاحب لودہراں	۱۱
حکیم عبدالخالق صاحب ڈیرہ غازیخان	۸
منشی محمد عثمان صاحب "	۱۵
ملک عزیز محمد صاحب وکیل "	۱۱
چوہدری سلطان علی صاحب "	۳۰
اہلیہ صاحبہ " " "	۱۸
میاں عبدالرحمٰن صاحب دوکاندار "	۵
" اللہ دتا صاحب نوشہرہ چھاؤنی	۱۳
" محمد شفیع صاحب "	۱۵
شیخ الٰہی بخش صاحب بنوں	۲۵

… سلسلہ کی ترقی اور ہنگری کے علاقہ مسلمان ہونے کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

210

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارباب محمد عجب خان صاحب بنوں ۲۵
استانی زینب بی بی صاحبہ کیمبل پور ۶۰
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ مرزا پور ۱۴
یوسف شاہ صاحب کندن ہزارہ ۵
مولوی محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۱۱
ملک احمد صاحب ڈرائیور منٹگمری ۳۶
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب منٹگمری ۵
ماسٹر فضل کریم صاحب چک ۵ منٹگمری ۷
منشی عصمت اللہ صاحب پٹواری پاکپٹن ۲۱
" احمد الدین صاحب " " ۱۰
مستری محمد علی صاحب اوکاڑہ ۱۰
عبد العزیز صاحب کنسٹیبل عارف والہ ۵
چوہدری فقیر اللہ صاحب چک ۲۱۵ E.B ۱۰
چوہدری فتح محمد صاحب لدھیانہ ۷
مولوی برکت علی صاحب لائق ۳۵
سید عنایت حسین شاہ صاحب " ۴۰
میاں محمد حسن صاحب " ۷
سید محمد حسین شاہ صاحب سمرالہ ۷
امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و صغریٰ بیگم صاحبہ دختران مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ ۱۰
شیخ قدرت اللہ صاحب نابھہ ۱۱۰
شیخ خادم حسین صاحب شملہ ۴۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری سردار احمد صاحب شملہ ۱۵
اہلیہ صاحبہ چوہدری شیخ احمد صاحب " ۱۵
محمد عمر صاحب دہلی ۵
صوفی غلام اللہ صاحب دہلی ۱۰
سید برکات احمد صاحب " ۱۱/۱۵
علی شان خان صاحب پنجیڑی کشمیر ۱۰
سلطان عالم خان صاحب " " ۵
عبد الکبیر صاحب بٹ بانڈی پورہ ۶/۴
مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ " ۴۰
سردار عباس علی خان صاحب پونچھ ۸/۱۲
سید محمود احمد شاہ صاحب بی اے رہتک ۱۲
بابو نواب الدین صاحب فیروزپور ۵
اہلیہ صاحبہ بابو محمد حسین صاحب " ۲۱
" " محمد فاضل صاحب " ۷
صوبیدار شیر دل صاحب معہ اہلیہ صاحبہ فیروزپور چھاؤنی ۵۰/۸
مسعود احمد خان صاحب فیروزپور چھاؤنی ۱۵
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب جالندھر ۷
امۃ القیوم عرف محمد جان صاحبہ کالکا گڑھ ۵

چوہدری برکت علی خان صاحب کالکا گڑھ ۱۴/۸
بابو عبد الرشید صاحب پھلور ۱۰
چوہدری چھجو خان صاحب سٹروعہ ۴۵
مولوی عبد العزیز صاحب نکودر ۱۴
مستری فضل کریم صاحب گجرات ۶
چوہدری نواب خان صاحب شادیوال " ۶/۴
سید فاضل شاہ صاحب گھیٹر " ۱۷
پیر فیض عالم الدین صاحب جیوڑ نوالی " ۶
میر دیوان علی صاحب سرائے عالمگیر ۷/۸
" عبد اللہ صاحب " " ۲۰
منشی غلام حسین صاحب " " ۶/۴
منشی میراں بخش صاحب شیخپور " ۵
شاہ نواز خان صاحب معہ والدہ صاحبہ تہال " ۲۰
سید امیر حسین شاہ صاحب تہال " ۱۰
میاں خان صاحب کھوکھر گجرات ۱۰
ماسٹر عبد اللہ صاحب جوڑہ کرنانہ " ۱۲
چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج چکوال جہلم ۵۰
اہلیہ و بچگان چوہدری عزیز احمد صاحب سب جج چکوال جہلم ۱۴
حوالدار حاجی محمد الدین صاحب احمدی پورہ ۶
ماسٹر بہادر خان صاحب نواں لوک " ۱۵
بھائی الٰہ دین صاحب جہلم ۷
چوہدری غلام حسین صاحب " ۲۰
خواجہ محمد عثمان صاحب راولپنڈی ۱۰۵
زینب بیگم صاحبہ دختر حکیم عبد الجلیل صاحب شیخوپورہ ۶/۸
حمید اللہ صاحب شیخوپورہ ۵
ماسٹر سید علی صاحب ساکن لبھر چک ۱۱ شیخوپورہ ۳۱/۸
مسعودہ بیگم صاحبہ چک ۱۷ اجھو شیخوپورہ ۱۰
عائشہ بی بی والدہ صاحبہ " " ۱۰
چوہدری محمد الدین صاحب معہ اہلیہ چک آنبہ ۹ شیخوپورہ ۱۵
مولوی عبد المجید صاحب شرقپور " ۶
احمد الدین صاحب سید والہ ۵/۱۲
مولوی عبید اللہ صاحب لائل پور ۷
اہلیہ صاحبہ مستری محمد یوسف صاحب " ۴۰
میاں محمد حسین صاحب چک ۶۵ " ۶/۱۲
چوہدری شاہ الدین صاحب چک ۳۳ دھنی دیو لائل پور ۷
مہر صالح محمد صاحب چک ۳۳ دھنی دیو

لائل پور ۱۰
راجہ محمود امجد خان صاحب جھنگ ۱۰۰
صغریٰ خانم صاحبہ سرگودہا ۱۰
بابو محمد سعید صاحب " ۸۰
چوہدری محمد بخش صاحب گرداور " ۴۵
عبد الحکیم صاحب خوشاب " ۵
میر محمد بخش صاحب پلیڈر گوجرانوالہ ۴۵
محمد الدین صاحب انجن ڈرائیور وزیر آباد ۷
حافظ فیض اللہ صاحب " ۶/۴
اہلیہ صاحبہ ملک عنایت اللہ صاحب " ۵
شیخ محمد عبد اللہ صاحب " ۸
ڈاکٹر سید محمد یوسف شاہ صاحب " ۶۰
منجانب اہلیہ صاحبہ مرحومہ ڈاکٹر صاحب موصوف وزیر آباد ۱۱
" بچگان مرحومین " " ۱۰
اہلیہ صاحبہ " " ۱۰
" دیگر بزرگان " " ۱۰
میاں غلام رسول صاحب داعیوالہ سیداں سیالکوٹ ۶
چوہدری محمد منیر صاحب گھٹیالیاں سیالکوٹ ۵
بابو محمد صادق صاحب سیالکوٹی حال ملتان ۱۰
ڈاکٹر شیر محمد صاحب غالی سیالکوٹ ۱۶۸
امام الدین صاحب منشی اللہ رکھا صاحب اوڈے پور بڑودہ ۸۰
ڈاکٹر محمد الدین صاحب معہ بچگان امرتسر ۲۷
والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسر ۱۲
شیخ غلام حسین صاحب " ۵
والدہ صاحبہ محمد لطیف صاحب " ۳۰
سردار خان صاحب ویروال ۵
بابو محمد آمین صاحب سول لائن لاہور ۱۳۰
شیخ احمد محمود صاحب " ۵
میاں محمود حسن احمد صاحب " ۲۵
بابو عزیز حسین صاحب معہ اہلیہ " ۱۲۵
مستری عبد الکریم صاحب معہ والدین گنج لاہور ۱۶
مستری عبد الحکیم صاحب گنج لاہور ۶
روشن خان صاحب سرنگ " ۲۰
سردار بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ کھالہ لاہور ۱۵۵
ایم اے رشید بھملہ لاہور ۳۲۰
میاں عبد الرحیم صاحب بھاگی ننگل گورداسپور ۵

میاں محمد حیات صاحب دا ہلتو عمروالہ گورداسپور ۵
میاں فضل الدین صاحب عمروالہ گورداسپور ۶
رحمان صاحب ڈاکٹر مطلوب خان صاحب پٹھان کوٹ گورداسپور ۶۰
چوہدری فضل احمد صاحب پٹواری گورداس ننگل گورداسپور ۲۰
فضل الدین صاحب شاہ پور گورداسپور ۸
حکیم فقیر محمد صاحب لمین کرال " ۵
عبد المجید صاحب معہ والدین تیجہ کلاں " ۱۵
سیدنا میاں ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ قادیان ۱۵۰
چوہدری محمد اسمٰعیل خان صاحب کالکا گڑھی دار الفضل قادیان ۲۰
والدہ صاحبہ " " ۵
چوہدری محمد بوٹا صاحب " " ۵
شیخ اللہ بخش صاحب دار العلوم " ۱۲
مولوی سیف الرحمٰن صاحب بنگالی دار الانوار قادیان ۱۵
منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان ۵
شیخ نذیر احمد صاحب کلرک دعوۃ و تبلیغ قادیان ۵
مولوی عبد الرحمٰن صاحب انور دار البرکات قادیان ۳۲
مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی دار البرکات قادیان ۷
مریم بیگم اہلیہ حاجی محمد اسمٰعیل صاحب دار البرکات قادیان ۱۱
طاہرہ بنت حاجی محمد اسمٰعیل صاحب دار البرکات قادیان ۵
سکینہ بنت حاجی محمد اسمٰعیل صاحب دار البرکات قادیان ۷
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب دار البرکات قادیان ۱۲
ریشم بی بی اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم ٹھیکیدار دار البرکات قادیان ۱۱
جمیلہ ثریا بیگم صاحب اہلیہ محمد اسحٰق صاحب دار البرکات قادیان ۱۰
زینب بی بی اہلیہ محمد صدیق صاحب دار البرکات قادیان ۵
اللہ رکھی اہلیہ صاحبہ نواب الدین صاحب دار البرکات قادیان ۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۴۷۸۶ منکہ محمد رفیع اللہ ولد منشی نیاز اللہ صاحب احمدی قوم شیخ پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن شہر فیض آباد ضلع فیض آباد یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ رمارچ ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد غیر منقولہ جو کہ ایک پختہ مکان ہے جس کی قیمت ۳۰۰۰ روپیہ ہے۔ لیکن میرا گذارہ جائیداد پر نہیں ہے۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت تیس روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا ماہوار ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں۔ تو اسی قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

نوٹ ۱۔ میری بی بی کا مہر مبلغ ۲۰۰۰ میرے ذمہ واجب الادا ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں یہ روپیہ ادا نہ کر سکا۔ تو اس مکان کی قیمت سے وضع کر کے باقی پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ ایم رفیع اللہ احمدی رفیع میڈیکل ہال۔ فیض آباد

گواہ شد:۔ نیاز اللہ احمدی والد موصی فیض آباد۔ یو۔ پی

گواہ شد:۔ عبد الکریم احمدی سب اسسٹنٹ سرجن انڈین ملٹری ہسپتال فیض آباد یو۔پی

نوٹ:۔ یہ جائیداد فیض آباد محلہ قصاب باڑہ میں ہے۔ حدود اربعہ یہ ہے۔ اتر سڑک پختہ۔ دکھن گلی۔ پورب گلی۔ پچھم مکان کرامت علی۔

۴۷۸۷ منکہ محبوب عالم خالد ولد خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب قوم شیخ پیشہ کار کنیت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی ذاتی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میں اس وقت صدر انجمن احمدیہ قادیان کا کارکن ہوں۔ اور مبلغ ۴۵ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہوں۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو میں صدر انجمن احمدیہ کو تا زیست ادا کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جو بھی میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اگر اس عرصہ میں میں کوئی رقم بطور حصہ جائیداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر کے اس کی رسید لے لوں۔ تو اسی قدر رقم کو منہا کر کے صدر انجمن احمدیہ ۱/۱۰ کے باقی حصہ کی مالک ہوگی

العبد:۔ محبوب عالم خالد بی۔اے (آنرز) ٹیچر نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

گواہ شد:۔ خورشید احمد مبارک منزل قادیان

گواہ شد:۔ قمر الدین مولوی فاضل قادیان

۴۷۸۸ منکہ شیخ کریم بخش ولد شیخ اللہ دتا قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۰ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔

ایک قطعہ زمین سفیدہ جس کی قیمت اندازاً یک صد روپیہ ہے اور جو پنڈ دادنخاں ضلع جہلم میں محلہ کوٹ کلاں میں واقع ہے۔ جس کا اندازاً رقبہ چھ مرلہ ہے۔ اس میں میرا نصف حصہ ہے۔ میرا گذارہ میری تجارتی آمدنی پر ہے جو کہ اس وقت اندازاً ۱۲۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی آمدنی ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ تادم زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر جو میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ شیخ کریم بخش مالک اقبال بوٹ ہاؤس۔ کوئٹہ

گواہ شد:۔ محمد اسحق عابد سٹورمین آرسنل کوئٹہ۔

گواہ شد:۔ مختار احمد ایاز سیکرٹری جماعت احمدیہ کوئٹہ۔

گواہ شد:۔ محمد عبد الرشید ملیشیا ہاسپٹل فورٹ سنڈیمن

۴۷۸۹ منکہ نصرت جہان بیگم زوجہ محبوب عالم خالد قوم شیخ عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

اس وقت میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیورات سات سو روپیہ مہر پانچسو روپیہ جائیداد غیر منقولہ اس وقت کوئی نہیں۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد:۔ نصرت جہان بیگم

گواہ شد:۔ محبوب عالم خالد بی اے آنرز قادیان

گواہ شد:۔ حافظ بشیر احمد جالندھری قادیان

۴۷۹۰ منکہ خوشی محمد ولد میاں احمد دین مرحوم قوم لون پیشہ درزی عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء ساکن کوٹ احمدیاں ڈاکخانہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ راپریل ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد ایک عدد مشین کپڑا سینے کی جس کی موجودہ قیمت ۵۰ ہے۔ نیز میں درزی کا کام دستی خود کرتا ہوں۔ جس کی سالانہ اوسط ۵۰ کے قریب ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ بوقت وفات اگر کوئی اور جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ میری ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ میں اپنی آمد کا حصہ ششماہی خود ہی داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

العبد:۔ خوشی محمد بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد صالح مبلغ سندھ

گواہ شد:۔ غلام رسول پسر چوہدری مولا بخش کوٹ احمدیان سندھ

باجلاس سردار لال سنگھ صاحب نائب تحصیلدار دسوہہ با اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم ضلع ہوشیارپور

بسنت سنگھ ولد جواہر سنگھ جٹ سکنہ بائنچ تھانہ ٹانڈہ تحصیل دسوہہ

بنام

رسالدار ماہن سنگھ ولد گنگا سنگھ جٹ سکنہ بائنچ۔ دلیپ سنگھ۔ شمشیر سنگھ بھولا سنگھ پسران کالا سنگھ جٹ سکنہ بائنچ حال بمقام نوکاوہ ضلع لکھیم پور ریاست نجوا ملک اودھ

درخواست تقسیم موازی ہے اراضی نمبری خسرہ ۱۹۱/۱۰ مرلہ ۳۷۳/۱۵ مرلہ ۳۷۴/۱۸ مرلہ ۳۵۳/۱۷ مرلہ کھیوٹ ۱۱۴ کھتونی ۱۷۴ تا ۱۷۹ واقعہ رقبہ بائنچ تحصیل دسوہہ

مقدمہ بالا میں مسئول علیہم پر تعمیل نوٹس معمولی طریقہ سے ہونی مشکل ہے لہٰذا اخبار میں مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ مسئول علیہم بہ تقرر ۱۷ رمئی ۱۹۳۷ء حاضر ہو کر بیان متعلق تقسیم قلمبند کروائیں بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یک طرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔ ۳ رمئی ۱۹۳۷ء

دستخط حاکم

مہر عدالت

211

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی ٭یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے (۶ے) علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر دھند لکرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں کام کو جی نہیں چاہتا ہاضمہ بگڑ جاتا ہے معدہ۔ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے قیمت بحصہ گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں قیمت دو اونس شیشی ۱۲ر

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں جس کو ہوتا ہے وہی اسکی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اسکے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں خواہ جگہ میں ہو سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کر دیتا ہے جب وہ کنکر گھر کر باریک ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اسکے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی قیمت ایک اونس ۲ عہ

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں بھی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں کمزوری کی دشمن ہیں طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی۔ اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے۔

المشتہر:۔ خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نور الدین الاعظم کو دواخانہ معین الصحت۔ قادیان

منشیوں کی ضرورت

"منشیوں کی ضرورت" کے عنوان سے جو اعلان الفضل میں کیا گیا تھا۔ اس کے متعلق اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جن اسامیوں کی سندھ میں ضرورت تھی وہ پُر ہو چکی ہیں۔ اور جو انتخاب میں آ چکے ہیں۔ انہیں سندھ بھجوا دیا گیا ہے۔ اس وقت اور کوئی ضرورت نہیں۔

انچارج تحریک جدید قادیان

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں روپے قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں بھی خودبخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمائیے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے ۸ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہو گی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔ ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

کرایہ پر مکان دینے اور لینے والوں کو مفید مشورہ

قادیان میں بہت سے احباب ایسے ہیں جو باہر رہتے ہیں۔ اس لئے ان کو یہاں اپنے مکانات کو کرایہ پر دینے اور کرایہ کی وصولی وغیرہ کے لئے بہت سی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات اس وجہ سے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے اسی طرح باہر سے آنے والے احباب کو بھی ناواقفیت کی وجہ سے کرایہ پر مکان کا انتظام کرنے میں دقت ہوتی اور بعض اوقات بہت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اس لئے اپنے مکانات کرایہ پر دینے والے اور لینے والے دونوں اگر جنرل سروس کمپنی قادیان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں تو بہت فائدہ میں رہیں گے۔ اور بہت سی پریشانی اور تکلیف اور نقصان سے بچ جائیں گے

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نورِ نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے۔ لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے کیونکہ مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ کیونکہ تمہارے ابا جان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر تسہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی درد بالکل نہیں ہوتیں قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں۔ شاید دو روپے آٹھ آنے ہے جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور ۹ مئی - پنجاب ہندو سبھا نے ہندوؤں کو زیادہ سے زیادہ سرکاری ملازمتیں دلانے کے لئے از سر نو جدوجہد شروع کر دی ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں سرکردہ ہندوؤں کا ایک وفد گورنر سے ملاقات کرنے والا ہے۔

لنڈن ۹ مئی - مسٹر تیج بہادر سپرو نے لنڈن پہنچ کر ہندوستان کے آئینی تعطل کے متعلق اظہار خیالات کرتے ہوئے کہا - کہ اسے ختم ہو جانا چاہئیے میں نہیں سمجھتا - کہ اگر کانگرسی لیڈروں اور سرکاری نمائندوں کی ایک مصالحتی کانفرنس منعقد کی جائے تو اس میں کیا حرج ہے۔ مسٹر گاندھی اور جواہر لال کو مل جل کر کے گورنمنٹ ایک بھاری مشکل کو دور کر سکتی ہے۔

شملہ ۹ مئی - لارڈ زٹلینڈ وزیر ہند کے تازہ بیان سے سیاسی حلقوں میں محسوس ہونے لگا ہے۔ کہ ۶ ماہ اپیل دور سے فریقین کی طرف سے بیانات کے ذریعہ صورت حالات سلجھائی نہیں جا سکتی تمام ذمہ دار حلقوں کو یقین ہے کہ جب تک فریقین ذاتی طور پر تبادلہ خیالات نہ کریں موجودہ تعطل کا دور ہونا ناممکن ہے۔

بمبئی ۹ مئی - مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی بحالی صحت کے لئے کل یورپ روانہ ہو گئے۔ آپ جولائی میں بذریعہ جہاز واپس آ جائیں گے۔

دہلی ۹ مئی - پولیس نے ایک بنگالی کو گرفتار کیا ہے۔ جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ تین چار دن ہوئے جب وائسرائے کی سپیشل ٹرین شملہ جا رہی تھی تو یہ شخص پولیس کی نظروں سے بچ کر گاڑی میں سوار ہو گیا ایک سٹیشن پر جب پولیس نے اسے دیکھا تو گرفتار کر لیا۔ اسے ہردوار جیل میں لایا گیا ہے۔

پونا ۹ مئی - پونہ میں ہندوؤں کی سول نافرمانی بدستور جاری ہے کل شام تک ۷۵ ہندو گرفتار ہو چکے ہیں۔ بمبئی اور احمد نگر سے بھی ہندو [illegible] آنے شروع ہو گئے ہیں۔ کل نصف درجن عورتوں نے سول نافرمانی میں حصہ لیا۔ لیکن انہیں گرفتار نہیں کیا گیا۔

ماسکو ۹ مئی - روس کے سرکردہ اخبار "پراودا" نے اشتراکیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ روسیوں کے مذہب کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان کو روکیں اس نے انہیں متنبہ کیا ہے کہ مذہب پھر روس میں جڑ پکڑ رہا ہے۔ اور لوگ لامذہبیت کو ترک کر رہے ہیں۔ اس لئے اس کی طرف فوری توجہ کی جانی چاہئیے

اندور ۹ مئی - مقامی عدالت خفیفہ میں ایک دعویٰ دائر کیا گیا ہے جس میں ایک شخص نے مالی مندر ریاست کے پیش نظر اپنی بیوی ایک دوسرے شخص کے پاس رہن رکھ دی۔ اب مرتہن نے دعویٰ دائر کیا ہے کہ اس کا روپیہ مع ان اخراجات کے جو اس نے عورت کو روٹی کھلانے پر صرف کئے واپس دلایا جائے۔

شملہ ۹ مئی - دیدل اور دانا میں ۶، ۷ اور ۷، ۸ تاریخوں کی درمیانی راتوں میں پٹھانوں نے حکومت برطانیہ کی افواج پر گولیاں چلائیں کل رزمک کے شمال میں فوجی دستے کا تعاقب کیا گیا۔ جو سڑک کی مرمت میں مشغول تھا۔ قبائل کے فائرنگ سے ۹ ہندوستانی سپاہی مجروح ہوگئے

لکھنؤ ۹ مئی - یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے طویل بحث تمحیص کے بعد ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں قرار دیا ہے۔ کہ لیجسلیٹو اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی آئین نو کو تباہ کرنے کے متعلق کانگرس کی پالیسی اور اس کے پروگرام میں اس کے ساتھ شامل نہیں ہو سکتی۔ البتہ بورڈ کے پروگرام کے مطابق جو پروگرام منظور کیا جائے۔ اس کے مطابق لیجسلیچر میں کام کرنے کے لئے کانگرس پارٹی یا کسی اور پارٹی سے اس صورت میں تعاون کرنے کے لئے تیار ہے کہ فرقہ وار فیصلہ میونسپل کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ بورڈوں میں جداگانہ نیابت کا طریق اس وقت تک رہنے دیا جائے جب تک کہ تمام ہندوستان کی متعلقہ اقلیتوں کے درمیان کوئی تصفیہ نہ ہو جائے۔

کٹک ۹ مئی - آج مسٹر آئی سی میکنل سپرنٹنڈنٹ پولیس سی آئی ڈی کو اپنے کمرہ میں مردہ پایا گیا۔ موت گولی لگنے سے واقعہ ہوئی۔ پستول قریب ہی پڑا ہوا پایا گیا۔

کلکتہ ۹ مئی - گذشتہ شب ایک اشتراکی جماعت سے تعلق رکھنے والے دو نوجوانوں کو پولیس نے گرفتار کیا ہے یہ گرفتاریاں بعض اشتراکی اشتہار تقسیم کرنے کے سلسلہ میں عمل میں لائی گئی ہیں

لکھنؤ ۹ مئی - آج یوپی اسمبلی کے ممبروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ۱۲۵ ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں یہ قرارداد منظور کی گئی۔ کہ موجودہ وزراء کو عوام اور ان کے نمائندوں کا اعتماد حاصل نہیں۔ اور منتخب اکثریت کی خواہش کے خلاف ان وزراء کا عہدوں پر فائز رہنا تمام جمہوری اصول کے منافی ہے۔

کراچی ۹ مئی - کل صوبہ سندھ کی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ۳۸-۱۹۳۷ء کے بجٹ پر بحث و تمحیص ہوئی۔ بیان کیا گیا ہے کہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس تجویز نہیں کیا گیا۔

شملہ ۹ مئی - "سٹیٹسمین" کا نامہ نگار خصوصی متعینہ شملہ اطلاع دیتا ہے کہ اس خبر میں قطعاً کوئی صداقت نہیں۔ کہ گورنمنٹ چاہتی ہے کہ کوئی شخص موجودہ آئینی تعطل کو دور کرنے کے لئے وائسرائے اور مسٹر گاندھی کے درمیان ملاقات کا انتظام کرے

شملہ ۹ مئی - ہز ایکسیلینسی وائسرائے ہند نے ملک معظم کی تاجپوشی کے سلسلہ میں پریس کو ایک طویل بیان دیا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ وہ اس مبارک موقعہ پر ملک معظم کے نمائندہ کی حیثیت سے ہندوستانی والیان ریاست اور عوام کو مبارکباد کہتے ہیں۔ دو سال ہوئے شاہ جارج کی سلور جوبلی پر ہندوستانیوں نے اپنی بے پایاں وفاداری کا ثبوت دیا تھا اب ہمیں تاجپوشی کا موقع میسر آیا ہے ہندوستان میں آج کل نہ صرف ہم ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں بلکہ تاریخ کا ایک نیا باب کھل رہا ہے ہمیں اپنے تمام اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک معظم کے حضور ہدیہ عقیدت پیش کرنا چاہیئے۔

امرتسر ۹ مئی - گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے ۶ پائی - نخود حاضر ۲ روپے ۶ آنے ۹ پائی - کھانڈ دیسی ۶ روپے ۱۲ آنے سے ۸ روپے ۸ آنے تک - سونا دیسی ۳۵ روپے ۹ آنے چاندی دیسی ۵۳ روپے ۴ آنے ململ ۳۷۶ (۲۰ گز) ۴ روپے ۱۴ آنے ململ ۲۶ ، ۱۳ روپے ۸ آنے اور ۲۹۶ ، ۴ روپے ۱۰ آنے ہے۔

شملہ ۹ مئی - "سٹیٹسمین" (۱۰ مئی) کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ آنریبل سر فیروز خان نون ہائی کمشنر فار انڈیا نے حکومت ہند سے درخواست کی تھی۔ کہ موجودہ تنخواہ میں بمشکل ان کا گذارہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی تنخواہ میں اضافہ کیا جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ان کی درخواست پر غور کرنے کے بعد گورنمنٹ نے تنخواہ میں اضافہ نامنظور کیا ہے۔ البتہ بعض الاؤنس مثلاً (۱) خاندان کے لندن آنے جانے کا کرایہ (۲) مکان کا کرایہ (۳) دعوتوں کا الاؤنس منظور کئے ہیں۔

پشاور ۹ مئی - مسٹر پیر بخش ایم ایل اے نے صوبہ سرحد کی اسمبلی میں مسودہ قانون اوقاف پیش کیا ہے۔ جس کا منشا یہ ہے کہ سرحد میں مسلمانوں کے جن اوقاف کا انتظام خراب ہے ان کی اصلاح کی جائے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر:- غلام نبی